Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	یکم ذوالحجہ ۱۳۹۱ھ ۔ ۱۸ صلح ۱۳۵۱ ہش ۔ ۱۸ جنوری ۱۹۷۲ء	نمبر ۱۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۷ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۶ صلح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے ۔

ربوہ ۔ ۱۷ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں :۔

ابھی کھانسی بہت ہے اور کمزوری بھی کافی ہے ۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے ۔ آمین

محترم جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر سابق ایڈیٹر الفضل مختلف عوارض کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ۔

احباب جماعت اُن کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

عید الاضحیہ پر قربانی

جو احباب عید الاضحیہ پر قربانی کے جانور دار الضیافت دینا چاہتے ہوں ۔ اُن کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اس موقعہ پہ قربانی کے لائق درمیانہ جانور (بکرا ۔ چھترا) کم از کم پچاسی ۸۵ ۔ نوّے ۹۰ روپے میں ملتا ہے ۔ لہٰذا اس کو مدِّنظر رکھتے ہوئے رقوم بھجوائی جائیں ۔

نیز عید الاضحیہ قریب آرہی ہے اس لئے رقوم جلد بھجوائی جائیں تاکہ جانوروں کا انتظام کیا جاسکے ۔

(افسر دار الضیافت)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نجات ایمان سے وابستہ ہے اور ایمان امورِ مخفیہ کے ساتھ وابستہ ہے

اگر حقائقِ اشیاء مستور نہ ہوتیں تو ایمان نہ ہوتا اور اگر ایمان نہ ہوتا تو نجات کا کوئی ذریعہ نہ ہوتا

"بھائیو! یقیناً سمجھو کہ نجات ایمان سے وابستہ ہے اور ایمان امورِ مخفیہ سے وابستہ ہے ۔ اگر حقائقِ اشیاء مستور نہ ہوتیں تو ایمان نہ ہوتا ۔ اور اگر ایمان نہ ہوتا تو نجات کا کوئی ذریعہ نہ ہوتا ۔ ایمان ہی ہے جو رضائے الٰہی کا وسیلہ اور مراتبِ قُرب کا زینہ اور گناہوں کا زنگ دھونے کے لئے ایک چشمہ ہے اور ہمیں جو خدا تعالیٰ کی طرف حاجت ہے اس کا ثبوت ایمان ہی کے ذریعہ سے ملتا ہے ۔ کیونکہ ہم اپنی نجات کے لئے اور ہر ایک دُکھ سے راحت پانے کے لئے خدا تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ نجات صرف ایمان سے ہی ملتی ہے ۔ کیا دُنیا کا عذاب اور کیا آخرت کا دونوں کا علاج ایمان ہے ۔ جب ہم ایمان کی قوّت سے ایک مشکل کا حل ہوجانا غیر ممکن نہیں دیکھتے تو وہ مشکل ہمارے لئے حل کی جاتی ہے ۔ ہم ایمان ہی کی قوّت سے خلافِ قیاس اور بعید از عقل مقاصد کو بھی پا لیتے ہیں ۔ ایمان ہی کی قوّت سے کرامات ظاہر ہوتی ہیں اور خوارق ظہور میں آتی ہیں ۔ اور اَنْ ہونی باتیں ہوجاتی ہیں ۔ پس ایمان ہی سے پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے ۔ خدا فلسفیوں سے پوشیدہ رہا اور حکیموں کو اس کا پتہ نہ لگا مگر ایمان ایک عاجز دلق پوش کو خدا تعالیٰ سے ملا دیتا ہے اور اُس سے باتیں کرا دیتا ہے ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام حاشیہ صفحہ ۲۷۰ تا ۲۷۲)

قرآن مجید معہ انگریزی ترجمہ کے متعلق ضروری اطلاع

اخبار الفضل کے ذریعہ احباب جماعت کو معلوم ہوچکا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ ہدایت قرآن مجید معہ انگریزی ترجمہ پاکٹ سائز چھپ چکا ہے ۔ اب احباب کیلئے مزید خوشخبری ہے کہ قرآن مجید معہ انگریزی ترجمہ بڑے سائز پر بھی طبع ہوگیا ہے حجم ۶۷۵ صفحات ہے ۔ پچاس صفحات کا انڈیکس بھی شامل ہے آفسٹ پیپر پر نہایت اعلیٰ طباعت ۔ عمدہ اور مضبوط جلد ہے ۔ ہدیہ صرف چھ روپے مقرر ہے جو اصل لاگت ہے ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ قرآن مجید اصل لاگت پر احباب کو دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست فائدہ اُٹھا سکیں اور زیادہ سے زیادہ اشاعت قرآن مجید کی ہوسکے ۔

ادارۃ المصنفین ربوہ سے ہر دو سائز کے قرآن مجید مل سکتے ہیں ۔ احباب جلد از جلد حاصل کرلیں ۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ؍ صلح ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک فکر انگیز اور غور طلب سوال

حال ہی میں اسلامک سیکرٹریٹ کے سیکرٹری جنرل تنکو عبدالرحمٰن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ اور پاکستان میں مسلمانوں کو جس ناکامی سے دوچار ہونا پڑا ہے وہ اِس حقیقت کی آئینہ دار ہے کہ بحیثیت مجموعی مسلمانوں نے اسلامی تعلیم سے انحراف اختیار کر لیا ہے اِس لئے اللہ تعالےٰ انہیں ابتلاؤں اور آزمائشوں میں ڈال کر سبق دینا چاہتا ہے کہ اگر وہ دُنیا میں سر بلند ہونا چاہتے ہیں تو اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر حقیقی ایمان پیدا کر کے اسلام کی بے مثال و لازوال تعلیم پر عمل پیرا ہوں اور صرف اور صرف اسلام کی تعلیم کو ہی اپنا دستور العمل بنائیں۔ آپ نے کہا ایک عرصہ سے حالات مسلمانوں کے ناموافق چلے آرہے ہیں حالات کی اِس مسلسل نامساعدت کو دیکھ کر ان کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں اور انہیں محسوس کرنا چاہیئے کہ اب متحد ہو کر اور اسلام کو صحیح معنوں میں اپنا دستور العمل بنا کر حالات کا مقابلہ کرنے کا وقت آگیا ہے۔ آپ نے کہا اگر مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو جائے تو اب بھی ناکامی کامیابی میں بدل سکتی ہے اور وہ دنیا میں ایک عظیم طاقت کی حیثیت سے اُبھر سکتے ہیں۔

ہر چند کہ موجودہ حالات میں جبکہ سراسر عجمی اور بالخصوص مغربی نظریات کے زیرِ اثر مسلمان دین سے بیگانہ ہوتے جا رہے ہیں محض انسانی کوششوں پر حصر کرتے ہوئے ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کرنا آسان نہیں ہے تاہم جناب تنکو عبدالرحمٰن نے جس امر کی طرف توجہ دلائی ہے اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جب جون ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ میں مسلمانوں کو ہزیمت سے دوچار ہونا پڑا تھا تو مراکش کے شاہ حسن نے بھی بڑے درد کے ساتھ وہی بات فرمائی تھی جو ساڑھے چار سال بعد اب جناب تنکو عبدالرحمٰن نے بیان کی ہے۔ چنانچہ شاہ موصوف کی نشری تقریر پر مشتمل ۱۳؍جون ۱۹۶۷ء کے اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی تھی اس کا متن درج ذیل ہے:-

"رباط ۔ ۱۲؍جون۔ مراکش کے شاہ حسن ثانی نے کہا ہے کہ عربوں نے مشرقِ وسطیٰ میں مسلمانوں کی کوتاہیوں، گناہوں اور باہمی انتشار کے نتیجہ میں شکست کھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خداوند تعالیٰ نے ہمیں ہماری خامیوں کی سزا دی ہے۔ وہ ریڈیو رباط سے قوم کو خطاب کر رہے تھے:-

شاہ حسن نے کہا۔ خداوند تعالیٰ نے ہمیں متحد رہنے کی ہدایت فرمائی تھی تاکہ ہم زوال سے بچے رہیں لیکن ہم اپنی صفوں کے اندر اتحاد قائم نہ رکھ سکے اور اِس کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں نکلا۔ خداوند قدوس نے ہمیں حکم دیا تھا کہ ہم ایک دوسرے پر کیچڑ نہ اُچھالیں لیکن ہم زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں ایک دوسرے کی توہین کرتے رہے۔ خداوند تعالیٰ نے ہمیں دعوت دی کہ ہم اس کی مقدّس تعلیمات کی نافرمانی نہ کریں اور انہیں اپنا منشورِ عمل بنائیں، ہم نے اس کی یہ دعوت بھی ٹھکرا دی۔ ہم نے خدا سے مُنہ موڑ لیا چنانچہ خدا نے بھی ہمارا ساتھ چھوڑ دیا۔ خدا نے خود فرمایا ہے کہ کسی شخص کو بھی اُس جرم کی سزا نہیں دی جاتی جس کا اُس نے ارتکاب نہ کیا ہو۔

شاہ مراکش نے دُعا کی کہ خداوند کریم مُسلمانوں پر رحم کرے اور عربوں کی قوّت اور ان کا وقار بحال فرمائے۔ آمین"

یہ واقعی بہت فکر انگیز اور غور طلب سوال ہے کہ وہ خیرِ اُمّت جسے خدا تعالیٰ نے اپنے کلامِ پاک میں اِس بشارت سے نوازا ہے کہ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ کیوں حالات کی نامساعدت کے باعث کافروں اور مشرکوں کے بالمقابل ناکامیوں سے دوچار ہو رہی ہے، وہ کیوں سراسر قرآنی ہدایت کے برخلاف باہمی اتحاد و اتفاق کی نعمت سے محروم ہے، بلکہ اُلٹا ایک دوسرے کی تذلیل و تحقیر اور ایذا دہی کی مرتکب اور خون کی پیاسی ہوتی جا رہی ہے، قرآنِ مجید کی تعلیم کو اپنا دستور العمل بنانے کی بجائے اُس سے انحراف کیوں اختیار کر رہی ہے؟ خدا تعالیٰ ایمان لانے والوں پر ابتلاء اسی لئے لایا کرتا ہے کہ وہ اپنی غفلتوں، سُستیوں اور کوتاہیوں کو ترک کر کے اس کی طرف رجوع کریں۔ جب وہ ناکامیوں سے سبق حاصل کرنے کے بعد اپنی اصلاح کر کے صحیح معنوں میں مومن بن جاتے ہیں یعنی ایمان کے عملی تقاضوں کو پورا کر دکھاتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ جسے سب قدرت اور طاقت حاصل ہے اور جو ارحم الراحمین ہے انہیں اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے اور انہیں نامساعد حالات کے باوجود کامیاب و کامران اور مظفر و منصور بنا دیتا ہے۔ اِس کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ سے کسی حال میں بھی تعلق نہ توڑا جائے بلکہ اُس سے استمداد کرتے ہوئے حالات کا عزم و ہمّت اور صبر و استقلال کے ساتھ مقابلہ کیا جائے۔ یہی وجہ ہے اُس نے مسلمانوں کو جہاں کامیابیوں اور فتحمندیوں کی عظیم الشان بشارات سے نوازا ہے وہاں ساتھ ہی خبردار بھی فرمایا ہے وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (الحشر آیت ۲۰) جس قدر جلد مسلمان اِس خدائی انتباہ پر کان دھرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے اور اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں کو ترک کر کے اُس کی ہدایات پر صدقِ دل سے عمل پیرا ہوں گے اسی قدر تیزی کے ساتھ موجودہ ابتلاء دُور ہوں گے اور وہ انہیں اُن کامیابیوں اور فتحمندیوں اور غلبہ سے نوازنے میں جو اُس نے اُن کے لئے مُقدّر کر رکھا ہے ذرّہ بھر بھی دیر نہیں لگائے گا۔

(۱) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(۲) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

غلبۂ اسلام کے متعلق عظیم الشان پیشگوئی

نظر میں اک نئی دُنیا کا عالم لا رہا ہوں میں
مسیحِ پاک کے اِک قول کو دُہرا رہا ہوں میں
یہ فرمایا۔ مسیحِ مہدیٔ موعودِ دوراں نے
کہ مجھکو یہ خبر دی ہے خدائے جنّ و انساں نے
کہ بے شک آج دینِ حق پہ یورش ہے بلاؤں کی
اُجالوں کی جبیں پر تیرگی کے ناخداؤں کی
کہیں تثلیث کے تیور، کہیں الحاد کی گھاتیں
بباطن تیرگی ہے، اور بظاہر چاندنی راتیں
بساطِ چشم و دل پر ظلمتوں کا بول بالا ہے
ستم کی بجلیوں نے حُسنِ فطرت پھونک ڈالا ہے
مگر وہ قادرِ مطلق جو محور ہے جہانوں کا
جو مالک ہے زمینوں کا جو خالق آسمانوں کا
رہے دُنیا کا یہ عالم گوارا کر نہیں سکتا
درِ باطل پہ وہ حق کو مسخّر کر نہیں سکتا
یقیناً تین صدیاں بھی گزر جانے نہ پائینگی
کہ اِس عالم کے دامن پر بہاریں مُسکرائینگی
شجرِ دینِ محمدؐ کا اُبھر کر لہلہائے گا
اُفق سے اِک نیا سُورج دِلوں کو جگمگائے گا
محمدؐ کے عَلَم کی ہوگی ہر ملّت پہ دارائی
"بعد اندازِ یکتائی، بغایت شانِ زیبائی"
خروشِ جذبۂ توحید جب اِٹھلا کے نکلیگا
دِلوں سے اہرمن کا دبدبہ گھبرا کے نکلیگا
نہ گھبراؤ کہ وہ دَورِ یگانہ آنے والا ہے
خزاں کے بعد پھولوں کا زمانہ آنے والا ہے

(عبدالسلام اختر ایم۔اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے ۲۹ سالانہ اجتماع کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور اختتامی خطاب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سات صفات جن کا ہر نسل کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے

(۱)

مورخہ ۸ راخاء ۱۳۵۰ ہش (۸ر اکتوبر ۱۹۷۱ء) کو ساڑھے تین بجے بعد دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے انتیسویں سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو تقریر فرمائی تھی، اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے ان آیات کی تلاوت فرمائی:۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ۙ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ (المدثر: ۲تا۸)

اس کے بعد فرمایا:۔

بحالی صحت کی رفتار اور ایک بشارت

"دوست اور عزیز بھائی جانتے ہیں کہ ایک لمبا عرصہ میرا کسی نہ کسی بیماری کی حالت میں گذرا ہے۔ ریڑھ کی دو ہڈیوں پر زور آنے کی وجہ سے بارہ ہفتے بستر پر لیٹ کر گذارے اور پھر شاید لمبا عرصہ لیٹنے کی وجہ سے کچھ عوارض یعنی چکروں کا آنا اور جگر کا صحیح کام نہ کرنا اور گھٹنوں میں سختی پیدا ہو جانا، ان عوارض کی وجہ سے آپ سے دور ہو جانے کی ذہنی تکلیف بھی اٹھانی پڑی۔ اس کا جذبات پر بڑا اثر تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے یہ تو فضل کیا ہے کہ یہ سب عوارض اسی کے فضل اور رحم سے دور ہو گئے، البتہ گھٹنوں کی سختی ۹۵ فیصد دور ہو گئی ہے، کچھ ابھی باقی ہے۔ میں ابھی التحیات یعنی قعدہ میں پوری طرح بیٹھ نہیں سکتا۔ پہلے قریباً دو انچ کا فاصلہ تھا۔ اب جسم ایڑی کے ساتھ لگ جاتا ہے لیکن شدید درد کے ساتھ، اس لئے میں قعدہ میں ابھی بیٹھ نہیں سکتا۔ دوست دعا کریں، میں بھی دعا کر رہا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ جلد انشاء اللہ یہ گھٹنے بھی ٹھیک ہو جائیں گے

اسلام آباد میں ایک ڈاکٹر نے مجھے کہا کہ معلوم ہوتا ہے آپ کا دایاں گھٹنہ مستقل طور پر خراب ہو گیا ہے اور اب ٹھیک نہیں ہوگا۔ مجھے یہ سنکر بڑا غصہ آیا کہ یہ مجھے کیسی بات بتا رہا ہے کہ کوئی ایسی بیماری بھی ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے شفا نہیں دے سکتا۔ یہ بات تو درست نہیں ہے پھر ایک اور ڈاکٹر کو دکھایا۔ انہوں نے کہا مجھے تو کوئی ایسی بات نظر نہیں آ رہی۔ لیکن وہ تو ڈاکٹروں کی رائے ہے۔ جس میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس سے تسلی نہیں ہوتی۔ چنانچہ اسلام آباد سے یہاں آنے سے دو روز قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سونے والے کمرے میں ہوں اور منصورہ بیگم سے باتیں کر رہا ہوں۔ اور باتیں کرتے کرتے التحیات کی پوزیشن میں بیٹھ گیا ہوں اور بیٹھنے کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ دیکھو میرے گھٹنے بالکل ٹھیک ہو گئے ہیں۔ مجھے کوئی درد نہیں رہا اس واسطے گھٹنے انشاء اللہ اپنے وقت پر ٹھیک ہوں گے ابھی تو میرے اور آپ کے درمیان کچھ تھوڑا سا بعد باقی ہے۔ اب باہر آنے لگ گیا ہوں ورنہ پہلے تو اس کے قابل بھی نہیں تھا

قرآن مجید کی پر حکمت تعلیم پر عمل پیرا ہونے کا طریق

قرآن کریم ایک کامل شریعت کی شکل میں انسان کی طرف بھیجی گئی ہے۔ یعنی قرآن کریم ایسے احکام پر مشتمل ہے، جن پر دینی اور دنیوی ترقی کے لئے عمل کرنا ضروری ہے۔ اس کتاب میں ایسے حکیمانہ خزائن ہیں کہ جو محض چٹی کے طور پر عائد نہیں کئے گئے بلکہ انسان جب غور کرتا ہے تو سمجھتا ہے کہ اس میں ہمارے کام کی ایسی باتیں ہیں جنہیں ہمارا دماغ سوچ ہی نہیں سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے وہ باتیں خود سکھا دی ہیں اور اس شریعت پر عمل کرکے ہمیں فائدہ ہی فائدہ ہے نقصان کا کوئی پہلو سوچنے والے اور سمجھنے والے دل کے سامنے نہیں آتا۔

قرآن کریم کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کو ظاہر کرنے کے لئے حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوتا ہے اور اس طرح سارے احکام کے پہلے اور حقیقی مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جیسا کہ ان آیات کے شروع میں جن کی ابھی میں نے تلاوت کی ہے یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّر کا پہلا مخاطب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ لیکن چونکہ نبی متبوع (اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تو شان ہی سب نبیوں میں بلند اور ارفع ہے) اسوہ ہوتا ہے اپنی امت کے لئے اسلئے وہ اول المسلمین ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم ملتا ہے وہ اس پر سب سے پہلے اور سب سے اچھے طریق پر اور احسن رنگ میں عمل کرنے والا ہوتا ہے پھر وہ نبی متبوع اپنے ماننے والوں سے کہتا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی فراست اور خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکم کے مطابق میں نے اس پر اس طرح عمل کیا ہے تم بھی میرے پیچھے آؤ اور جس طرح میں نے عمل کیا ہے ویسا ہی تم بھی عمل کرو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سات صفات کا ذکر

ان آیات قرآنیہ میں جن کی میں نے ابھی سورۃ فاتحہ کے بعد تلاوت کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سات حکم دئے گئے ہیں یا ایک اور رنگ میں ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ان آیات میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سات صفات بیان کی گئی ہیں۔ کیونکہ جیسا کہ جاننے والے جانتے ہیں اور بعد میں معلوم کرنے والوں نے معلوم کیا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اخلاق قرآنیہ پر عمل کرنا تھی۔ جیسا کہ حدیثوں میں آیا ہے:۔

کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ الیل و طبقات ابن سعد جلد ا جزء ۳)

انسانی قوتوں اور استعدادوں کے صحیح مظاہر کے Expressions (ایکسپریشن) کو خُلق کہتے ہیں۔ یعنی انسانی قوتوں کا صحیح طور پر اور موقع اور محل کے مطابق ظہور اور اللہ تعالیٰ کی ان عطا کردہ قوتوں کا افراط و تفریط سے بچاتے ہوئے صحیح استعمال کا نام خُلق ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف کتب میں عام طور پر اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں خاص طور پر اس بات کو ہمارے سامنے واضح کیا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں پوچھا گیا کہ آپ کے اخلاق کیا تھے؟ اور چونکہ آپ کی زندگی صبح سے لیکر شام تک اور شام سے لیکر صبح تک ایک پیہم عمل ہے اس لئے پوچھنے والے نے یہ پوچھا کہ مثلاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سوتے کس طرح تھے، کس وقت جاگتے تھے اور عبادتیں کس طرح کیا کرتے تھے آپ کے بندوں کے ساتھ تعلقات کیسے تھے، مسلمانوں پر شفقت کیسی تھی، غیر مسلموں کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟ یہی زندگی ہے اور اسی کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کیسی تھی؟ آپ نے جواب دیا

"کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰنَ"

خدا تعالیٰ نے جو ارشاد فرمایا آپ نے وہ کرکے دکھایا۔ لیکن جہاں تک امت محمدیہ کا تعلق ہے بات ختم نہیں ہوتی بلکہ کہا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کا یہ حکم اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جو عمل اس حکم کو پورا کرنے کے لئے ہے۔ تم جن کا یہ دعوےٰ ہے کہ ہم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کرتے ہیں اور آپ کے فدائی اور جاں نثار ہیں، تمہارا فرض ہے کہ جس طرح محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسی طرح تم بھی کرو۔ پس ہر نسل کے اندر یہ سات صفات پیدا ہونی چاہئیں اور اسے ان کا عادی بنانا چاہیئے تاکہ وہ بھی اسی قسم کے اعمال بجا لائیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
"اخبار الفضل"
خود خرید کر پڑھے
اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نگر پارکر (سندھ) میں کامیاب تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ نومبر ۱۹۷۱ء بروز ہفتہ و اتوار نگر پارکر شہر میں پہلا جلسہ سالانہ منعقد کیا گیا۔ جس میں اس علاقہ کے نومسلم احباب نے شرکت فرمائی۔ جلسہ میں اس حلقہ کے جملہ معلمین وقف جدید شامل ہوئے علاوہ ازیں جلسہ میں شمولیت کے لئے مکرم و محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ حیدر آباد سے اور مکرم شرافت احمد صاحب ربوہ سے تشریف لائے۔

مورخہ ۲۷ نومبر بروز ہفتہ ۳ بجے سے ۵ بجے تک پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو مکرم وزیر احمد صاحب معلم نے کی اور مکرم محمد امین صاحب معلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم نعتیہ کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں اس جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔ اور احباب کو پوری توجہ سے تقاریر سننے اور ذکر الٰہی میں وقت گذارنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے بعد آپ نے احباب کی معیت میں جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا فرمائی۔ بعد ازاں مکرم گل محمد صاحب معلم نے درس قرآن کریم اور مکرم ناصر احمد صاحب معلم نے درس حدیث اور مکرم محمد امین صاحب معلم نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دیا۔ بعدہٗ مکرم شرافت احمد صاحب نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کی تھی۔ جو آپ نے عقائد اسلام پر فرمائی اور احباب کو ان کی زبان میں آسان رنگ میں ایک ایک بات وضاحت سے بتائی اس کے بعد یہ اجلاس برخواست ہوا۔

۲۷ نومبر کو دوسرا اجلاس ۷½ بجے شام مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم منیر احمد صاحب نے فرمائی۔ یہ اس علاقہ کے نومسلم نوجوان ہیں۔ اور ربوہ میں دو سال رہ کر تعلیم حاصل کر چکے ہیں انہوں نے نہایت عمدہ ترنم اور ترتیل کے ساتھ تلاوت فرمائی۔ جس سے حاضرین نہایت محظوظ ہوئے۔ اس کے بعد مکرم گل محمد صاحب معلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کا وہ پیغام جو آپ نے اس جلسہ کے لئے تحریر فرمایا تھا۔ مکرم شرافت احمد صاحب نے پڑھ کر سنایا اس پیغام میں محترم صاحبزادہ صاحب نے اس علاقہ میں احمدیت کے آغاز کے حالات اختصار کے ساتھ بیان فرمائے اور احباب کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے صداقت اسلام پر تقریر فرمائی آپ نے اپنی تقریر میں اسلام کی فطرت انسانی کو اپیل کرنے والی پرحکمت تعلیم پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ مکرم محمد صدیق صاحب نے "بد رسوم اور ان کی اصلاح" پر تقریر فرمائی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر خاکسار نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق" کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد شب بخیر کے لئے اجلاس برخواست ہوا۔

۲۸ نومبر بروز اتوار احباب ۴½ بجے نیند سے بیدار ہوئے اور نماز تہجد با جماعت ادا کی گئی۔ جس میں پاکستان کی سالمیت اور حفاظت اور احمدیت کی ترقی اور عروج کے لئے اجتماعی دعائیں کی گئیں ۵½ بجے نماز فجر با جماعت ادا کرنے کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے احباب کو عام فہم رنگ میں مسائل نماز بتائے اس کے بعد مکرم گل محمد صاحب نے درس حدیث دیا اس کے بعد "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ اور مکرم شرافت احمد صاحب۔ مکرم گل محمد صاحب معلم، مکرم ناصر احمد صاحب معلم۔ مکرم محمد امین صاحب معلم۔ مکرم محمد صدیق صاحب معلم اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کا ایک ایک دلچسپ واقعہ بیان فرمایا۔ اس کے بعد یہ اجلاس ۷ بجے برخواست ہوا۔

مورخہ ۲۸ نومبر بروز اتوار ۹ بجے صبح اجلاس چہارم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم منیر احمد صاحب نے فرمائی اور نظم خاکسار نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم محمد احمد صاحب فیض معلم نے "علاقہ نگر پارکر میں تبلیغ احمدیت کا آغاز اور حالات" پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مکرم گل محمد صاحب معلم نے "اسلامی اخلاق میں سے سچائی صفائی اور دیانت" پر تقریر فرمائی۔ ان کے بعد خاکسار نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسیح موعود علیہ السلام کا عشق" پر مزید روشنی ڈالی۔ اسکے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت کرشن کے حالات زندگی پر تقریر فرمائی۔ آپ نے ان کی طرف منسوب کئے جانے والے غلط واقعات کی تردید فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرشن ہونے کے دعویٰ کو وضاحت سے بیان فرمایا۔ بعدہٗ مکرم شرافت احمد صاحب نے پیشگوئی لیکھرام کو تفصیل سے بیان فرمایا ان کے بعد مکرم محمد امین صاحب معلم نے "ہماری ذمہ داریاں" پر تقریر فرمائی۔ آخر میں مکرم و محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے تقریر فرمائی۔ اور احباب کو باہمی محبت اور پیار سے رہنے کی اور اسلامی اخوت کا نمونہ بننے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے آخر میں اجتماعی دعا کرائی اور اس پر یہ مبارک جلسہ بخیر و خوبی و کامیابی اختتام پذیر ہوا۔

یہ اس علاقہ کا پہلا سالانہ جلسہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب چاروں اطراف سے بیس بیس میل کا فاصلہ پیدل طے کر کے بھی اس میں شامل ہوئے اور دلی مسرت کے ساتھ ایمانی جذبات میں ایک نئی زندگی لے کر گھروں کو روانہ ہوئے۔

طیب علی خادم
امیر المعلمین - نگر پارکر

قیمتی لعل، ہمارا پیارا خدا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کے وقت تو ہر شخص دنیا سے پیار کر رہا تھا دنیا کے موتی اور لعل اور زیورات انہیں بہت محبوب تھے وہ خدا تعالیٰ جیسے قیمتی لعل کو بالکل بھول چکے تھے اس کی شان اور عظمت سے سخت بیگانہ تھے دنیا ایک ظلمت کدہ بن چکی تھی اس ظلمت میں بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ایک نور کا سوتا پھوٹا اس نے اس ظلمت کو روشنی میں تبدیل کر دیا اور وہ قیمتی لعل جو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو چکا تھا اسکو پوری شان سے ظاہر کیا۔ آپ نے دنیا کو اس قیمتی لعل کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:-

"کیا بدبخت وہ انسان ہے جسے اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے علاج کروں تا سننے کیلئے لوگوں کے کان کھلیں اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہو گے خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا اور اسکے منصوبے کو توڑے گا" (کشتی نوح ص۲۲)

پس یہ وہ قیمتی لعل تھا جس کی حضرت امام الزمان مسیح پاک علیہ السلام نے آ کر منادی کی اس کی خوبیوں اور اسکے محاسن سے اہل دنیا کو آگاہ کیا۔ آپ کی اس روحانی منادی کو سن کر لاکھوں قلوب اس قیمتی لعل کی طرف کھنچے چلے آئے اور اس پر فدا ہوئے۔ اور اسکے خریدار بنے لیکن ابھی تک دوسری اقوام کے علاوہ مسلمانوں نے بھی اس قیمتی لعل کو صحیح رنگ میں شناخت نہیں کیا اور نہ اس کی قدر کی۔ وہ قیمتی لعل کیا ہے وہ ہمارا پیارا خدا ہے جس نے ہمیں پیدا کیا۔ جس نے ان گنت نعمتیں ہمارے لئے پیدا فرمائیں ہماری زندگی کو قائم رکھنے کے لئے پانی ہوا۔ سورج چاند ستارے اور زمین و آسمان کو پیدا فرمایا کیا ہمارا فرض نہیں کہ اپنے خالق و مالک اور محسن پر سچا ایمان لائیں اور اس کے حکموں پر عمل کریں اور اس کی عبادت بجا لائیں ہمارا خدا حی و قیوم اور سب طاقتوں اور قدرتوں کا مالک ہے اگر ہم اپنے رب کے دامن کو مضبوطی سے پکڑ لیں اگر ہم اپنے رب سے سچی وفاداری کا پختہ عہد باندھیں اگر ہم اپنے خالق سے سب سے بڑھکر محبت اور پیار کریں تو دنیا کی ہر ناکامی اور ہر دکھ سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے سو خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے۔ تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو" (کشتی نوح ص۳۲)

(خواجہ عبد المومن)

ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کا شافی علاج حب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بیس روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

عطیہ جات برائے امداد درویشان

(۲)

محترم مبشر احمد صاحب کابلوں محلہ دارالبرکات	ربوہ	۱۶۰۰	روپے
، محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدر آباد سندھ		۶/۰۰	،
، میاں محمد لبشر احمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ جھنگ		۱۳/۰۰	،
، چوہدری نور احمد خان صاحب بر کی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور			
، چوہدری عبدالرشید صاحب ڈینس وحدت کالونی	لاہور	۲/۰۰	،
، ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی گیٹ	لاہور	۱۴/۰۰	،
، ڈاکٹر احمد علی صاحب دہلی گیٹ	لاہور	۱۰/۰۰	،
، چوہدری عبدالستار صاحب سمن آباد	لاہور	۱/۰۰	،
، چوہدری عبدالحمید خان صاحب سول لائن	لاہور	۸۰/۰۰	،
ایک دوست بذریعہ محترم وکیل المال ثانی تحریک جدید	ربوہ	۵۰/۰۰	،
، محمد امین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	اوکاڑہ	۱۱/۰۰	،
، حنیف محمد خان صاحب ،	ٹوپی ضلع مردان	۲۰/۰۰	،
(بحساب صاحبزادہ عبدالحلیم صاحب)			
، محمد عمر صاحب صدر جماعت احمدیہ خضدار		۲/۰۰	،
ایک دوست بذریعہ محترم وکیل المال ثانی تحریک جدید	ربوہ	۵۰/۰۰	،

(ناظر خدمت درویشان ۔ ربوہ)

عید الاضحیہ پر قربانی

جو احباب عید الاضحیہ پر قربانی کے جانور دارالضیافت میں دینا چاہتے ہوں اُن کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اس موقعہ پر قربانی کے لائق درمیانہ جانور (بکرا چھترا) کم از کم ۸۵، ۹۰ روپے میں ملتا ہے لہذا اس کو مدنظر رکھتے ہوئے رقوم بھجوائی جاویں۔

نیز عید الاضحیہ قریب آ رہی ہے اسلئے رقوم جلد بھجوائی جاویں تاکہ جانوروں کا انتظام کیا جاسکے (افسر دارالضیافت ۔ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

قارئین تحریک جدید کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ اب رسالہ ہر ماہ کی پانچ تاریخ کو پوسٹ ہونے کی بجائے دس تاریخ کو پوسٹ ہوا کرے گا۔ یہ تبدیلی بعض انتظامی سہولتوں کے پیش نظر کی گئی ہے۔

جنوری کا پرچہ جو سالانہ نمبر ہے اور عام حجم سے کافی بڑا ہے پوسٹ ہو چکا ہے اگر کسی خریدار کو دو چار روز کے اندر اندر پرچہ نہ ملے تو اپنے ڈاک خانہ سے پتہ کیا جائے اگر وہاں سے بھی پتہ نہ چلے تو ہمیں اطلاع دیں۔ ہم انشاء اللہ پرچہ دوبارہ ارسال کر دیں گے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

اراکین انصار اللہ کا امتحان

گزشتہ سال کی سہ ماہی چہارم کا امتحان ماہ فتح/دسمبر میں ہونا تھا جو بوجہ ہنگامی حالات ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب امتحان کی نئی تاریخ ۳۰/ صلح/ جنوری مقرر کی گئی ہے مجالس کو امتحان کے پرچے بھجوائے جا چکے ہیں مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ۳۰ جنوری کو زیادہ سے زیادہ انصار سے امتحان لے کر پرچے مرکز میں بھجوا دیں (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کی خدمت میں ایک درخواست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

"اپنی کوششوں کو اور اپنے عملوں کو اور اپنی محنتوں کو اور اپنی تدابیر کو اور اپنی جدوجہد کو اور مجاہدہ کو تیز سے تیز تر کر دیں ...... کہ ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب ہوتا دیکھ لیں"۔

فی زمانہ اسلام کی اشاعت کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے اس اہم فرض کی ادائیگی کے لئے ہمارے انصار بھائیوں کو بھی چاہیئے کہ اسلام کی اشاعت کی خاطر تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے اپنی تمام کوششوں کو صرف کر دیں (قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لیکچرار انگلش کی فوری ضرورت

نواب شاہ سندھ کے ایک کالج میں ایک لیکچرار انگریزی کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار کم از کم ایم اے سیکنڈ کلاس ہونے چاہئیں۔ خواہشمند حضرات ناظر تعلیم سے رابطہ قائم کریں۔

ناظر تعلیم ربوہ

درخواست ہائے دعا

اخویم محمد رمضان صاحب خالد بھیانوی ساکن دارالیمن ربوہ تانگہ کے ساتھ ٹکر ہو جانے کی وجہ سے زخمی ہو گئے ہیں اور ایک ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ان دنوں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ جملہ احباب کرام سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ہدایت احمد ۔ ربوہ

۲۔ میری بڑی بہو زادہ بیگم اہلیہ خورشید احمد صاحب سعودی عرب میں شدید طور پر بیمار ہے اور اس وقت وہاں کے ہسپتال میں زیر علاج ہے بزرگان سلسلہ صحابہ کرام اور دیگر احباب سے بچی کی جلد کامل شفایابی کے لئے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے (امۃ اللہ بیگم خورشید منزل ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی)

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک :۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔ (سالانہ چندہ ۷/ روپے) مینیجر

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے۔
(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

مکان
برائے فروخت
ایک مکان واقعہ محلہ دارالعلوم غربی ربوہ جو تین کمروں اور برآمدہ پر مشتمل ہے قابل فروخت ہے۔ یہ مکان دس مرلہ کے پلاٹ پر ہے کونے کا پلاٹ ہے دو سڑکیں لگتی ہیں نلکا اور بجلی لگی ہوئی ہے۔ خواہشمند حضرات رابطہ پیدا کریں۔
ناظر امور عامہ ربوہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے
ایک تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۸۴۴
بالمقابل
ایوان محمود ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دردِ سوز و گداز اور رقّت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیئے

"جب ادنیٰ محسنوں کے ساتھ بھی محبت ہو جاتی ہے تو محسنِ اعظم کی محبت کا جوش کیوں دل میں موجزن نہ ہو"

(فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ)

جب اس بات کا خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا میں خصوصاً عرب میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل کس قدر سلامتیاں پھیلیں تو بے اختیار ان کے لئے سلامتی کی دعا کرنے کو بال بال اُٹھتا ہے اور موہنہ سے نکلتا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

یعنی الٰہی تو میرے پیارے نبی کی عزت و درجہ کو ترقی دے۔ اپنی خاص رحمتوں کا نزول فرمائیو اپنی برکات نازل کیجیو۔

اگر ہم اللہ تعالےٰ کے پورے بندے اور عابد اور تعظیم کرنے والے ہیں۔ اور مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے والے اور علوم اور عقائد سے خوش حال ہیں۔ تو یہ سب فیضان اور احسان حقیقت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ آپ کے دل کے درد اور جوش نہ ہوتے تو قرآن کریم جیسی پاک کتاب کا نزول کیسے ہوتا۔ آپ کی مہربانیاں اور توجہات اور محنتیں اور تکالیف شاقہ نہ ہوتیں تو یہ پاک دین ہم تک کیسے پہنچ سکتا۔ آپ نے یہ دین ہم تک پہنچانے کی غرض سے خون کی ندیاں بہا دیں۔ اور ہمدردی خلق کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا۔ تو پھر غور کا مقام ہے کہ جب ادنےٰ ادنےٰ محسنوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جانا ہماری فطرت سلیمہ کا تقاضا ہے۔ تو پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جوش کیوں مسلمان کے دِل میں موجزن نہ ہوگا۔

درود بھی درد سے ہی نکلا ہوا ہے یعنی خاص درد سوز گداز اور رقت سے خدا کے حضور التجا کرنا۔ کہ اے مولا تو ہی ہماری طرف سے خاص خاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر۔ ہم کر ہی کیا سکتے ہیں۔ اور کس طرح سے آپ کے احسانات کا بدلہ دے سکتے ہیں۔ بجز اس کے کہ تیرے ہی حضور میں التجا کریں کہ تو ہی آپ کو ان سچی محنتوں اور جانفشانیوں کا سچا بدلہ جو تو نے آپ کے واسطے مقرر فرما رکھا ہے۔ وہ آپ کو عطا فرما۔ انسان جب اس خاص رقت اور حضور قلب اور توجہ سے گداز ہو کر آپ کے واسطے دعائیں کرتا ہے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدارج میں ترقی ہوتی ہے اور خاص رحمت کا نزول ہوتا ہے اور پھر اس دعا گو درود خواں کے واسطے بھی ادھر سے رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ اور ایک درود کے بدلہ میں دس گن اجر اسے دیا جاتا ہے کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح اس درود خواں اور آپ کی ترقی مدارج کے خواہاں سے خوش ہوتی ہے اور اس خوشی کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اس کو دس گنا اجر عطا کیا جاتا ہے۔ انبیاء کسی کا احسان اپنے ذمہ نہیں رکھتے"

(الحکم ۱۶ر اپریل ۱۹۰۸ء)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ ممتاز بیگم صاحبہ جو کہ موصیہ تھیں اور مورخہ ۲۳/۱۲ کو بوجہ دل کے فیل ہونے کے مظفر گڑھ میں وفات پا گئی تھیں اور اسی روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں مرحومہ نے ۱۹۳۱ء میں بیعت کی تہجد گزار اور سلسلہ سے محبت کرنے والی اور مخیر خاتون تھیں۔ جنازہ بذریعہ ایمبولینس مظفر گڑھ سے ربوہ لایا گیا۔ (نور محمد چوہدری بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مظفر گڑھ)

درخواست دُعا

میرے بہنوئی محترم صوبیدار صفدر علی خان صاحب مشرقی پاکستان میں فوجی خدمات بجا لا رہے تھے تا حال ان کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کو اور دوسرے احمدی بھائیوں کو جو وہاں پر ہیں اپنی حفظ و امان میں رکھے اور بخیر و خوبی گھر واپس لائے۔

(بشارت اللہ خان ٹھونڈ پورہ کھرڈیاں تحصیل ڈسکہ)

لجنہ اماء اللہ کا لٹریچر

۱۔ کتاب الازہار لذوات الخمار:۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مستورات کی تربیت کی خاطر ان کے مختلف جلسوں میں جو تقاریر فرمائیں ان کا مجموعہ اس کتاب میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ تقاریر عورتوں کے لئے ایک مشعلِ راہ کا کام دیتی ہیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک یہ کتاب نہیں خریدی وہ منگوا کر شکریہ کا موقع دیں قیمت مجلد سات روپے۔ غیر مجلد چھ روپے۔

۲۔ کتاب تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد اوّل:۔ اس کتاب میں لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی کارکنات کے حالات اور ان کی عظیم خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ براہ مہربانی لجنات یہ کتاب بھی منگوا کر شکریہ کا موقعہ دیں خاص طور پر آئندہ نسلوں کو پڑھنے کے لئے دیں تاکہ ان میں بھی قربانی کی یہی روح پیدا ہو۔ قیمت فی کتاب پندرہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ یہ کتاب ۲۲ء سے ۴۷ء تک کے حالات پر مشتمل ہے

۳۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم: یہ جلد ۴۷ء تا ۵۸ء کے حالات پر مشتمل ہے۔ قیمت بارہ روپے۔

جو بہن تاریخ لجنہ کی دونوں جلدیں اکٹھی منگوائیں گی ان کو دو روپے کی رعایت دیتے ہوئے پچیس روپے میں دی جائیں گی دینی علم اور سلسلہ احمدیہ کی تاریخ سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے لجنہ اس لٹریچر کا مطالعہ نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اس لئے لجنات اس لٹریچر کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجاہدین تحریک جدید توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"جس طرح جسمانی جنگ میں اگر ایک آدمی بھی سستی کرتا ہے۔ تو سمجھا جاتا ہے کہ وہ فتح کو شکست سے بدلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح اسلام کی اشاعت میں اگر کوئی سستی سے کام لیتا ہے تو اپنے ذمہ بہت بڑا جرم لیتا ہے حالانکہ اسلام اس وقت یہ نہیں کہتا کہ اپنے خون سے میری آبیاری کرو بلکہ یہ کہتا ہے کہ اپنے وقت اور اپنے مال کو میری اشاعت میں صرف کرو"

اللہ تعالےٰ کے فضل سے اسلام کو اکنافِ عالم میں پھیلانے کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے لہٰذا ہمارے مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد کے پیش نظر اپنے عزیز مالوں کی اسلام کی اشاعت کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کریں تاکہ ہماری زندگیوں میں ہی اسلام تمام دنیا پر غالب آجائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

مرکز میں باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ رپورٹ کارگزاری کا بھجوانا بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر مرکز کو انصار اللہ کے بارہ میں مجالس کی مساعی کا علم نہیں ہو سکتا جن مجالس نے ابھی تک ماہ فتح/دسمبر ۱۳۵۰ش (۱۹۷۱ء) کی رپورٹ کارگزاری مرکز میں نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ براہ کرم فوری طور پر رپورٹ بھجوائیں اور آئندہ ایسا انتظام کریں کہ ماہ بماہ رپورٹ مرکز میں پہنچتی رہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائی جائے (ناظر بیت المال آمد)